9089-مرنے کے بعد میت کو جلانا جائز نہیں

سوال

میں نے ابھی حال ہی میں اسلام قبول کیا ہے، ہمارے ہاں خاندان میں یہ عادت ہے کہ وہ موت کے بعد میت کی لاش کو جلا دیتے ہیں، اور میں بھی ہمیشہ یہی تصور کیا کرتا تھا کہ یہ زمین کا ماحول محفوظ رکھنے کے لیے یہی طریقہ سب سے افضل ہے جو بالفعل ممکن بھی ہے.

کیا آپ مجھے یہ بتا سکتے ہیں کہ کیا اسلام میں یہ مباح ہے یا نہیں؟

پسندیدہ جواب

یہ جاننا ضروری ہے کہ اسلام کی تعلیمات اور قوانین انسانیت کی عزت و تکریم کے لیے آئے ہیں.

فرمان باری تعالی ہے:

.{اور البتہ تحقیق ہم نے اولاد آدم کو عزت و تکریم بخشی}. الاسراء (70).

اور جب ہم تک ہمارے رب کی شریعت پہنچانے والے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود ہیں تو انہوں نے ہمیں ہمارے فوت شدگان کے متعلق بھی وہ تعلیمات بتا دیں جو ہمارے رب نے مشروع کی تھیں، اور ان کے متعلق جو کچھ جائز تھا اور جو جائز نہیں وہ بھی ہم تک پہنچا دیا، اور اسی لیے دین اسلام ساری امتوں کے طریقوں کے خلاف طریقہ لایا، جو میت اور اس کے معاملات کے ساتھ احسان پر مشتمل تھا اور جس میں اس کے لیے فائدہ ہی فائدہ ہے.

شریعت اسلامیہ نے ہمارے لیے مشروع کیا ہے کہ جب مسلمان شخص فوت ہو جائے تو ہم اسے غسل دیں اور اسے میل کچیل وغیرہ سے صاف کریں اور اس کے بعد سفید کپڑوں میں اسے کفن دیں، اور اس کی نماز جنازہ ادا کریں اور اس کے لیے رحمت اور مغفرت کی دعا کریں، اور پھر اس کے بعد ہم پر واجب کیا کہ ہم اسے دفن کریں اور مٹی میں چھپا دیں، اور بعد میں قبروں کی زیارت کریں اور مسلمانوں کے لیے دعا کریں.

اسلام میں مشروع نہیں کہ میت کو جلا
کر راکھ کر دیا جائے، بلکہ ایسا کرنا تو میت کی توہین ہے اور اس کی عزت و تکریم کو
گھٹانا ہے، بلکہ اسلام نے تو میت کی قبر پر بیٹھنا، اور اسے روندھنا اور اس پر چلنا
بھی حرام قرار دیا ہے، تو پھر اسے جلانا کیسا ہوا!!

بلکہ دین اسلام میں تو غیر مسلموں کو
بھی دفن کرنا مشروع ہے، اور مسلمان اپنے ملک میں مرنے والے کفار کے ساتھ ایسا ہی
کرتے ہیں، لیکن صرف اتنا ہے کہ کفار کو مسلمانوں کے ساتھ ایک جگہ میں دفن نہیں کیا
جائے گا، اور ہو سکتا ہے بعض کفار یوم آخرت پر ایمان نہ رکھنے کی بنا پر اپنے فوت
شدگان کی میت کو جلاتے ہوں، اور اسی لیے میت کو جلانا جائز نہیں بلکہ میت کو دفن
کرنا واجب ہے.

واللہ اعلم.